جمعہ 22- ستمبر 2000ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

CPL 61

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

PH: 0092 4524 213029

جمعہ 22- ستمبر 2000ء - 23 جمادی الثانی 1421 ہجری - 22 تبوک 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 216

ہمت کا نمونہ

حضرت عبداللہؓ ذوالبجادین نے اسلام قبول کیا تو ان کی قوم نے ان کے تمام کپڑے اتروا لئے۔ وہ اپنی والدہ کے پاس گئے تو اس نے انہیں ایک چادر دی جس کے انہوں نے دو ٹکڑے کئے۔ ایک بطور قمیص اور ایک بطور تہمد پہن لیا اور خوش خوش حضورؐ کے پاس پہنچ گئے۔ حضورؐ نے انہی دو چادروں کی وجہ سے انہیں ذوالبجادین کا لقب عطا فرمایا۔

(اسد الغابہ جلد 3 ص 122. عبدالکریم جزری مکتبہ اسلامیہ طہران)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ کوئی سلسلہ قائم کرتا ہے جیسا کہ اس وقت اس نے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے تو جو لوگ اس میں اولاً داخل ہوتے ہیں ان کو قسم قسم کی تکالیف اٹھانی پڑتی ہیں۔ ہر طرف سے گالیاں اور دھمکیاں سننی پڑتی ہیں۔ کوئی کچھ کہتا ہے کوئی کچھ۔ یہاں تک کہ ان کو کہا جاتا ہے کہ ہم تم کو یہاں سے نکال دیں گے یا اگر ملازم ہے تو اس کے موقوف کرانے کے منصوبے ہوتے ہیں۔ جس طرح ممکن ہوتا ہے تکلیفیں پہنچائی جاتی ہیں۔ اور اگر ممکن ہو تو جان لینے سے دریغ نہیں کیا جاتا۔ ایسے وقت میں جو لوگ ان دھمکیوں کی پروا کرتے ہیں اور امتحان کے ڈر سے کمزوری ظاہر کرتے ہیں۔ یاد رکھو خدا تعالیٰ کے نزدیک ان کے ایمان کی ایک پیسہ بھی قیمت نہیں ہے۔ کیونکہ وہ ابتلاء کے وقت خدا تعالیٰ سے نہیں انسان سے ڈرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی عظمت و جبروت کی پروا نہیں کرتا وہ بالکل ایمان نہیں لایا۔ کیونکہ دھمکی کو اس کے مقابلہ میں وقعت دیتا اور ایمان چھوڑنے کو تیار ہو جاتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ صالحین میں داخل ہونے سے محروم ہو جاتا ہے (-)

ہماری جماعت کو یاد رکھنا چاہئے کہ جب تک وہ بزدلی کو نہ چھوڑے گی اور استقلال اور ہمت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی ہر ایک راہ میں ہر مصیبت و مشکل کے اٹھانے کے لئے تیار نہ رہے گی وہ صالحین میں داخل نہیں ہو سکتی۔ تم نے اس وقت خدا تعالیٰ کے قائم کردہ سلسلہ کے ساتھ تعلق پیدا کیا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ تم دکھ دیئے جاؤ۔ تم کو ستایا جاتا ہے۔ گالیاں سننی پڑتی ہیں۔ قوم اور برادری سے خارج کرنے کی دھمکیاں ملتی ہیں۔ جو جو تکالیف مخالفوں کے خیال میں آسکتی ہیں اس کے دینے کا وہ موقعہ ہاتھ سے نہیں دیتے۔ لیکن اگر تم نے ان تکالیف اور مشکلات اور ان موذیوں کو خدا نہیں بنایا بلکہ اللہ تعالیٰ کو خدا مانا ہے تو ان تکالیف کو برداشت کرنے پر آمادہ رہو۔ اور ہر ابتلاء اور امتحان میں پورے اترنے کے لئے کوشش کرو اور اللہ تعالیٰ سے اس کی توفیق اور مدد چاہو تو میں تمہیں یقیناً کہتا ہوں کہ تم صالحین میں داخل ہو کر خدا تعالیٰ جیسی عظیم الشان نعمت کو پاؤ گے اور ان تمام مشکلات پر فتح پا کر دارالامان میں داخل ہو جاؤ گے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 511)

شجر کاری

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

پودا لگانا پھر آبپاشی کرنا اور اس کی خبر گیری رکھنا اور ثمر دار درخت ہونے تک محفوظ رکھنا ایک بڑا احسان ہے۔

([illegible] جلسہ دعا - روحانی خزائن جلد 15 ص 599)

احباب جماعت سے ضروری گزارش

○ تحریک جدید کا سال ختم ہونے میں قریباً ایک ماہ باقی رہ گیا ہے۔ احباب سے ضروری درخواست ہے کہ اپنا چندہ تحریک جدید جن کے ذمہ باقی ہے ادا کر کے رضاء الٰہی حاصل کریں عہدیداران اپنے اپنے حلقہ کے بقایا داران کی فہرستیں تیار کر کے گھر گھر جا کر چندہ تحریک جدید کی وصولی کریں اور وصول شدہ رقوم جلد از جلد مرکز روانہ فرمادیں یہ تسلی فرمالیں کہ کوئی فرد بقایا دار نہ رہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو اور حسنات دارین سے نوازے آمین

(وکیل المال اول)

☆☆☆☆☆☆

کلاس معلمین وقف جدید

○ ایسے نوجوان جو میٹرک پاس ہوں اور خدمت دین کا شوق اور جذبہ رکھتے ہوں وہ بطور معلم وقف جدید زندگی وقف کریں اور اپنی درخواستیں درج ذیل کوائف اور مقامی صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ 15 نومبر 2000ء تک دفتر وقف جدید میں پہنچانے کا انتظام کریں۔

نام۔ ولدیت۔ سکونت۔ تعلیم۔ میٹرک کی سند کی فوٹو کاپی۔ دینی تعلیم۔ عمر۔ تاریخ بیعت۔ جماعتی خدمت

(ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ)

عرفانِ حدیث نمبر 49

دین کا خلاصہ

حضرت معاذؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کیا میں تجھے تمام دین کا خلاصہ نہ بتاؤں۔ میں نے عرض کیا ہاں یارسول اللہ اس پر حضور نے اپنی زبان کو پکڑ کر فرمایا۔ اس زبان کو قابو میں رکھو۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا جو کچھ ہم بولتے ہیں ہم سے اس کا مواخذہ ہوگا فرمایا تیری ماں تجھ پر روئے۔ اے معاذ لوگ اپنی زبان کی کاٹی ہوئی کھیتیوں کی وجہ سے ہی جہنم میں منہ کے بل گرتے ہیں۔ (جامع ترمذی کتاب الایمان باب فی حرمة الصلوٰة - نمبر 2541)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں

حضرت معاذؓ کی ایک روایت ہے ترجمہ اس کا یہ ہے کہ حضرت معاذؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی کہ مجھے کوئی ایسا کام بتائیے جو مجھے جنت میں لے جائے اور دوزخ سے دور رکھے۔ آپؐ نے فرمایا تم نے ایک بہت بڑی مشکل بات پوچھی ہے۔ لیکن اگر اللہ تعالیٰ توفیق دے تو یہ آسان بھی ہے یعنی ہر اس شخص کے لئے جس کے لئے اللہ تعالیٰ آسان فرمادے۔ تو اللہ تعالیٰ کی عبادت کر اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا۔ نماز باقاعدگی سے پڑھ' زکوٰۃ ادا کر۔ زکوٰۃ تو ہر ایک پر فرض نہیں ہوا کرتی لیکن نماز میں باقاعدگی اختیار کرنا ہر ایک پر فرض ہے۔ رمضان کے روزے رکھ۔ اگر تو بیت اللہ تک جانے کی توفیق پائے اور رستہ صاف ہو' بیت اللہ تک جانے کا رستہ خطرات سے پاک ہو تو حج کر۔ پھر آپؐ نے فرمایا کیا میں بھلائی اور نیکی کے دروازوں کے متعلق تجھے نہ بتاؤں۔ سنو روزہ گناہوں سے بچنے کی ڈھال ہے' صدقہ گناہ کی آگ کو اس طرح بجھا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھا دیتا ہے رات کے درمیانی حصے میں نماز پڑھنا اجر عظیم موجب ہے پھر آپ نے (ـ) فرمایا کیا میں تم کو سارے دین کی جڑ بلکہ اس کا ستون اور اس کی چوٹی نہ بتاؤں۔ میں نے عرض کیا جی ہاں یارسولؐ اللہ ضرور بتائیے۔ آپؐ نے فرمایا دین کی جڑ (ـ) ہے اس کا ستون نماز ہے' اس کی چوٹی جہاد ہے' پھر آپؐ نے فرمایا کیا میں تجھے اس سارے دین کا خلاصہ نہ بتاؤں کیونکہ باتیں بہت سی ہو گئی تھیں یہ خطرہ ہو سکتا تھا کہ وہ بھول جائیں سب باتوں کو' میں نے عرض کیا جی ہاں یارسول اللہ ضرور بتائیے۔ آپؐ نے اپنی زبان کو پکڑا اور فرمایا اسے روک رکھو۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسولؐ کیا ہم جو کچھ بولتے ہیں اس کا بھی ہم سے مؤاخذہ ہوگا۔ آپؐ نے فرمایا تیری ماں تجھ کو گم کردے۔ یہ ایک پیار کا کلمہ ہے' کوئی غصے کا اور بددعا کا کلمہ نہیں۔ عرب اسی طرح کہا کرتے تھے لیکن یہ محاورہ بولتے افسوس کے موقعہ پر تھے۔ تیری ماں تجھے گم کردے میں دونوں باتیں شامل ہیں۔ ایک تو یہ کہ موقع افسوس کا ہے جب ماں کسی بچے کو گم کردے اور کہنے کا طریق نرم اور محبت کا ہوا کرتا تھا مطلب تھا یہ بددعا نہیں ہے تم نے بات ایسی کہی ہے جو اسی طرح بری خبر ہے جیسے ماں کسی بچے کو گم کردے۔ فرمایا لوگ اپنی زبانوں کی کاٹی ہوئی کھیتیوں یعنی اپنے برے بول اور بے موقع باتوں کی وجہ سے ہی جہنم میں اوندھے منہ گرتے ہیں۔

اب یہ ایک بہت ہی بڑی تنبیہ ہے اور لغو باتیں کرنے والوں کو اپنی زبان پر نگران ہونا پڑے گا۔ بسا اوقات مذاق مذاق ہی میں کوئی ایسی بات منہ سے نکل جاتی ہے جو گستاخی ہوتی ہے۔ بعض دفعہ ایک چھوٹا سا کلمہ' حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کی ایک اور حدیث کے مطابق' ایک ایسے شخص کو جو جنت کے قریب پہنچ چکا ہو اس سے اتنا دور کر دیتا ہے کہ وہ جہنم میں جا گرتا ہے۔ یعنی زبان پر مکمل اختیار تو سب کو ممکن نہیں مگر اگر اللہ چاہے اور یہ توجہ ہو اور انسان نگران رہے کہ میں کیا کہہ رہا ہوں اور پہلے تولے پھر منہ سے بولے تب انشاء اللہ تعالیٰ آپ کو یہ توفیق مل سکے گی۔ لیکن اس میں دقت یہ ہے کہ بعض قومیں اپنی عادات کے مطابق بہت تیز بولتی ہیں خاص طور پر اہل یوپی کی عورتیں تو فرفر باتیں کرتی ہیں کیا ان کی زبان کے کہنے میں بھی وہ پکڑے جائیں گے۔ اس سلسلے میں حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کا ایک خوشخبری کا فرمان یہ ہے جو قرآن کریم کی آیت کریمہ کے تابع ہے کہ اللہ تم سے تمہاری لغو قسموں کے متعلق کچھ نہ پوچھے گا۔ زبان کو جہاں تک ممکن ہو قابو میں رکھو لیکن جہاں فرفر بولنے کی عادتیں ہیں وہاں تو غلطی سے کلمہ ادھر ادھر ہو بھی جائے تو استغفار سے کام لو لیکن بعد میں ضرور سوچو تاکہ پیشتر اس کے کہ اللہ کی پکڑ آجائے تمہیں احساس ہو جائے کہ مجھ سے غلطی ہو چکی ہے اور پھر استغفار کر کے آئندہ غلطی کا اعادہ نہ کرنے کا عہد کرو۔ یہی ہے جو میں اس پیغام سے سمجھا ہوں اور میں امید رکھتا ہوں کہ میں نے درست سمجھا ہوگا۔

(الفضل 5۔ اکتوبر 98ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 29/ستمبر 2000ء

12-50 a.m. تبرکات: حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب کی ایک تقریر۔
1-45 a.m. کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
2-20 a.m. ہومیوپیتھی کلاس
3-30 a.m. عربی سیکھئے۔
4-05 a.m. تلاوت۔درس الحدیث۔خبریں
4-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
4-55 a.m. لقاء مع العرب۔
5-55 a.m. تبرکات
6-50 a.m. اردو کلاس۔نمبر 447
8-05 a.m. ایم ٹی اے لائف سٹائل
8-20 a.m. ترکی سیکھئے
8-50 a.m. ہومیوپیتھی کلاس
10-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
10-45 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-05 a.m. کوئز: تاریخ احمدیت۔
11-45 a.m. سرائیکی پروگرام۔
12-40 p.m. لقاء مع العرب
1-40 p.m. اردو کلاس نمبر 447
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
3-25 p.m. بنگالی سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔درس ملفوظات۔خبریں
4-55 p.m. نظم۔درود شریف۔
5-00 p.m. خطبہ جمعہ۔(براہ راست)
6-00 p.m. دستاویزی پروگرام۔
6-25 p.m. مجلس عرفان۔ (ریکارڈ-22 ستمبر 2000ء)
7-30 p.m. خطبہ جمعہ (دوبارہ)

ہفتہ 30/ستمبر 2000ء

4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
4-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-00 a.m. لقاء مع العرب۔
5-50 a.m. خطبہ جمعہ۔
6-55 a.m. اردو کلاس نمبر 448
8-20 a.m. کمپیوٹر سب کے لئے۔
8-55 a.m. مجلس عرفان۔
10-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
10-45 a.m چلڈرنز کارنر۔
11-25 a.m ایم ٹی اے ماریشس پروگرام۔
12-20 p.m. ہفتہ وار پروگرام۔
12-35 p.m. لقاء مع العرب۔
1-35 p.m. اردو کلاس۔نمبر 448
2-55 p.m انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
4-40 p.m. ڈینش سیکھئے
5-10 p.m. جرمن ملاقات (ریکارڈ: 23/ستمبر 2000ء)
6-10 p.m. بنگالی سروس۔
7-15 p.m. کوئز: خطبات امام۔
8-00 p.m. چلڈرنز کلاس (ریکارڈ-30 ستمبر 2000ء)
9-00 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔
10-20 p.m. اردو کلاس نمبر 449
11-40 p.m. لقاء مع العرب۔

اتوار یکم اکتوبر 2000ء

12-40 a.m. ہفتہ وار پروگرام۔
12-55 a.m. عربی پروگرام۔
1-25 a.m. تفریحی پروگرام۔
1-40 a.m. چلڈرنز کلاس۔
2-55 a.m. جرمن ملاقات۔
4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
4-45 a.m. کوئز: خطبات امام۔

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

عبدالسمیع خان

حفاظت قرآن کے سلسلہ میں ایک آسمانی تدبیر

قرآن کریم کے اعراب اور نقاط کا تاریخی جائزہ

قرآن میں ایک شعشہ یا نقطہ کی کمی بیشی کی گنجائش نہیں (حضرت مسیح موعود)

عرب میں اعراب و نقاط کا وجود لکھنے پڑھنے میں زمانہ قدیم سے تھا۔ (ادب العرب جلد اول صفحہ 59 بحوالہ تاریخ قرآن از عبدالصمد صارم صفحہ 128) جو کسی زمانہ میں ترک کر دیا گیا..... مگر تاریخ سے اس زمانہ کی تعیین نہیں ہو سکی۔

حضرت ابن عباس کی ایک روایت میں نقطوں کے موجد کا نام عامر بن جدرہ بتایا گیا ہے جو قبیلہ بولان کا آدمی تھا۔ (صبح الاعشیٰ جلد 3 صفحہ 8)

پس جب ہم قرآن پر نقطوں کی بات کرتے ہیں تو اس کا مطلب نقطوں کی ایجاد نہیں بلکہ قرآن کریم میں ان کا اولین استعمال ہے۔

قرآن کریم کی اولین کتابت میں نقطے اور اعراب نہیں لگائے گئے تھے' اس کا پس منظر معلوم کرنے کے لئے عربی رسم الخط کا ذکر ضروری ہے جو اس زمانے میں نقطوں اور اعراب سے خالی ہوتا تھا۔ ظہور اسلام کے وقت عرب میں جو خط رائج تھا۔ اس کی نسبت حیرہ کی طرف ہے۔ (حیرہ کوفہ سے تین میل کے فاصلہ پر واقع تھا' جسے اب "نجف" کہتے ہیں)۔

(معجم البلدان)

بعد میں یہی خط "خط کوفی" کے نام سے مشہور ہوا۔

("تاریخ القرآن" از ابراہیم الابیاری صفحہ 153)

رسول کریم ﷺ نے اپنی زندگی میں قرآن کریم کی کتابت کس خط میں کروائی اور حضرت ابو بکر کے عہد میں قرآن کی تدوین کس خط میں ہوئی؟ اس کے متعلق حتمی طور پر کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ کیونکہ اس قرآن کا کوئی نمونہ یا عکس دستیاب نہیں ہوا۔ تاہم قوی قرائن سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ خط کوفی میں ہی ہو گا کیونکہ

(1) عرب میں اس وقت وہی خط متداول اور مروج تھا اور صحابہ نے اسی کو سیکھا تھا۔

(2) رسول کریم ﷺ نے جو تبلیغی خطوط مختلف حکمرانوں کو ارسال فرمائے تھے ان میں سے بعض کے جو عکس اس وقت تک دستیاب ہو چکے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ خطوط خط کوفی میں ہی تھے۔

(3) صحابہ میں سے جن کے لکھے ہوئے مصاحف ملتے ہیں مثلاً حضرت عمر' حضرت علی' حضرت حسن وغیرہ وہ صاف خط کوفی میں ہیں۔

(4) حضرت عثمان کے دور خلافت میں قرآن کو لغت قریش کے مطابق لکھا گیا جو 30 ہجری میں تیار ہوا۔ یہ نسخہ مصحف امام کہلاتا ہے اور یہ بھی کوفی خط میں تھا۔

خط کوفی

خط کوفی پر اعراب اور نقاط نہیں لگائے جاتے تھے اس لئے مصحف امام اور حضرت عثمان کے عہد کے دوسرے مصاحف پر نہ تو نقاط تھے اور نہ ہی اعراب لگائے گئے تھے' مگر پڑھنے میں اعراب و نقاط محفوظ تھے' یعنی س' س ہی پڑھا جاتا تھا اور ش' ش ہی۔ فتحہ (یعنی زبر) فتحہ ہی پڑھی جاتی تھی۔ کیونکہ عرب اس پر قادر تھے اور وہ حروف کو صحیح طور پر ادا کرنے کے لئے اعراب اور نقطوں سے بے نیاز تھے۔

تاریخ القرآن میں لکھا ہے

لکن ملکۃ الاعراب موجودۃ فی نفوسھم قبل اختلاطھم بالامم العجمیہ صانت لسانھم عن اللحن

(تاریخ القرآن از عبدالصمد صارم ص: 129)

یعنی غیر عرب قوموں کے ساتھ ملنے جلنے سے قبل عربوں کے نفوس میں اعراب کا ملکہ موجود تھا۔ اور اسی نے ان کی زبان کو اغلاط سے محفوظ رکھا ہوا تھا۔ پس لکھنے والا خالی حرف لکھنے پر اکتفا کرتا تھا اور پڑھنے والے اسی طرز کے عادی تھے کہ انہیں بغیر نقطوں کے تحریر پڑھنے میں کوئی دشواری نہیں ہوتی تھی۔ اور سیاق و سباق کی مدد سے مشتبہ حروف میں امتیاز بھی بآسانی ہو جاتا تھا۔ بلکہ بسا اوقات نقطے ڈالنے کو معیوب سمجھا جاتا تھا۔ مورخ مدائنی نے ایک ادیب کا مقولہ نقل کیا ہے کہ

کثرۃ النقط فی الکتاب سوء ظن بالمکتوب الیہ (صبح الاعشیٰ جلد 3 صفحہ 150)۔ یعنی خط میں کثرت سے نقطے ڈالنا مکتوب الیہ کے فہم پر بدگمانی کرنا ہے۔

اعراب و نقاط کا آغاز

قرآن کریم میں نقاط و اعراب اور اشکال و علامات کا رواج حضرت عثمانؓ کے بعد ہوا اور اس کا سبب یہ تھا کہ اسلامی سلطنت کے پھیلاؤ کے ساتھ مختلف ممالک کی عجمی اقوام اسلام میں داخل ہوئیں جن کی مادری زبان عربی نہ تھی اور الفاظ و حروف کے صحیح تلفظ کی قدرت ان میں عموماً نہیں پائی جاتی تھی۔ اس لئے قرآن کریم کی تلاوت میں غلطیاں ہونے لگیں۔ اس صورت حال کو حضرت علی کی دوربین نگاہ نے بھانپ لیا اور لوگوں کو تلاوت قرآن کریم میں غلطیوں سے محفوظ رکھنے کے لئے پہلی اینٹ خدا نے ان کے ہاتھ سے رکھوائی۔

انہوں نے ایک شخص کو قرآن کریم غلط پڑھتے ہوئے سنا تو انہیں خیال پیدا ہوا کہ کوئی ایسا قاعدہ بنا دیا جائے جس سے اعراب میں غلطی واقع نہ ہو سکے۔ چنانچہ انہوں نے ابوالاسود دؤلی کو چند قواعد بتا کر اس فن کی تدوین پر مامور کیا اور اس طرح "علم النحو" کے ابتدائی اصول وجود میں آئے۔

(الفہرست ابن ندیم۔ مقالہ دوم ص: 105 و تاریخ الخلفاء حالات حضرت علیؓ ص: 228)

تھوڑے عرصے کے بعد یہ ضرورت بھی محسوس کی گئی کہ قرآن پر نقاط اور اعراب وغیرہ لگائے جائیں تاکہ نئے آنے والے قرآن صحیح طور پر پڑھ سکیں اور زبانوں اور لہجوں کے اختلاف کے باوجود وحدت کا رنگ پیدا کیا جا سکے۔ یہ کام بھی حضرت علی کے شاگرد ابوالاسود اور اس کے تلامذہ کے ذریعے سرانجام پایا۔

حفاظت قرآن

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

قرآن کریم وہ یقینی اور قطعی کلام الٰہی ہے جس میں انسان کا ایک نقطہ یا ایک شعشہ تک دخل نہیں اور وہ اپنے الفاظ اور معانی کے ساتھ خدائے تعالیٰ کا ہی کلام ہے ---- اس کی ایک ایک آیت اعلیٰ درجہ کا تواتر اپنے ساتھ رکھتی ہے وہ وحی متلو ہے جس کے حرف حرف گنے ہوئے ہیں وہ بباعث اپنے اعجاز کے بھی تبدیل اور تحریف سے محفوظ ہے

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 384)

کسی کو مجال نہیں کہ ایک نقطہ یا ایک شعشہ قرآن شریف کا منسوخ کر سکے

(مجموعہ اشتہارات جلد 3 ص 597)

قرآن مجید خاتم الکتب ہے اس میں اب ایک شعشہ یا نقطہ کی کمی بیشی کی گنجائش نہیں ہے

(لیکچر لدھیانہ۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 279)

ایک احتیاط

یہاں پر یہ بات قابل ذکر ہے کہ قرآن کریم کی ظاہری اور لفظی حفاظت کے پیش نظر علمائے سلف میں سے اکثر قرآن کریم پر نقاط یا دوسری علامات و نشانات لگانا مکروہ بلکہ ایک طرح کی بدعت سمجھتے تھے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا قول ہے:

"قرآن کو خالص رہنے دو اور اس میں کسی چیز کو مت ملاؤ۔"

(تفسیر الاتقان اردو ترجمہ جلد 2 صفحہ 539)

یہی خیال حضرت ابن عمرؓ' قتادہؓ' حضرت حسن بصری' ابن سیرین اور امام نخعی کا تھا۔

(صبح الاعشیٰ جلد 3 صفحہ 158)

حضرت امام مالک نے درمیانی راستہ اختیار کیا۔ وہ نیم خواندہ لوگوں یا بچوں کے لئے تو ایسے مصاحف جائز سمجھتے تھے جن پر نقاط و علامات لگا دی جائیں' لیکن بالغوں کے لئے اس کو جائز نہیں سمجھتے تھے۔

(الموسوعۃ القرآنیہ المیسرۃ جلد 2 صفحہ 97)

مگر لوگ آہستہ آہستہ نقطوں اور اعراب والے قرآن کی طرف راغب ہوتے گئے اور ایک زمانہ ایسا آیا کہ اس فعل کو بنظر استحسان دیکھا جانے لگا اور علماء نے اس کو پسندیدہ قرار دیا۔ (الاتقان جلد 2 صفحہ 539)

جس طرح پہلے یہ خطرہ تھا کہ نقطے اور اعراب لگانے سے کہیں قرآنی حروف تبدیل نہ ہو جائیں اب یہ خطرہ دامن گیر ہوا کہ اگر قرآن پر نقطے اور اعراب نہ لگائے گئے تو عجمی لوگ اس کی تلاوت میں غلطیوں کے مرتکب ہوں گے' خلاصہ یہ کہ الفاظ قرآن کی حفاظت کا خیال پہلے نقاط و اعراب سے کراہت کا موجب تھا اور بعد میں یہی جذبہ نقطے اور اعراب لگانے کا محرک بن گیا۔

تدریجی مراحل

قرآن پر اعراب اور نقاط لگانے کا کام تدریجی طور پر کمال کو پہنچا' آغاز کار اعراب سے ہوا مگر وہ اعراب کی موجودہ شکل نہ تھی بلکہ اعراب اور حرکات کا اظہار نقاط کے ذریعہ کیا گیا۔ یعنی نقاط تو لگائے گئے مگر وہ اعراب و حرکات کے قائمقام

تھے اور ان کی حیثیت ان نقاط کی نہیں تھی جن سے آج ہم واقف ہیں۔

(علوم القرآن صفحہ 133)

ابوالاسود نے یہ کام حضرت علیؓ کے ارشاد پر کیا۔

(صبح الاعشیٰ جلد 3 صفحہ 151)

لیکن بعض دوسری روایات میں یہ بھی ہے کہ ابوالاسود نے یہ کام حضرت علیؓ کی وفات کے بعد 42ھ میں کیا۔

(مناہل العرفان بحوالہ علوم القرآن صفحہ 133)

اور یہ بھی ذکر آتا ہے کہ ابوالاسود نے یہ کام والی بصرہ زیاد بن ابی سفیان کے حکم پر کیا تھا۔

(البرھان جلد 1 صفحہ 251)

ابوالاسود (متوفی 69ھ) قاضی بصرہ تھے اور کبار تابعی تھے۔ انہوں نے نقط مصاحف پر ایک رسالہ بھی لکھا تھا جس کا تذکرہ مشہور قاری علامہ ابوعمروانی نے کتاب المحکم میں کیا ہے۔

(دیباچہ اتقان صفحہ 61)

دوسرا قدم

دوسرا قدم عبدالملک بن مروان (65ھ تا 86ھ) کے زمانہ میں اٹھایا گیا۔ اس سلسلہ میں حجاج بن یوسف (م۔95ھ) کی خدمات قابل ذکر ہیں۔ اس کی سرپرستی میں 70ھ کے لگ بھگ ابوالاسود کے دو شاگردوں یحییٰ بن یعمر (م۔129ھ) اور نصر بن عاصم (م۔ 89ھ) نے اعراب اور نقاط کے کام کو آگے بڑھایا۔

بعض روایتوں کے مطابق یہ کام 65ھ میں شروع ہوا اور ابوالاسود خود بھی اس میں شریک ہوئے۔ نصر بن عاصم کے سلسلہ میں تو یہ وضاحت ملتی ہے کہ انہوں نے حجاج کی منشاء کے مطابق ایک طرف تو باقاعدہ نقطے وضع کئے، جن کے ذریعے ہم شکل حروف میں امتیاز قائم ہو گیا۔ یعنی "د" پر کوئی نقطہ نہیں دیا اور "ذ" پر ایک نقطہ دے دیا گیا۔ اس کی وجہ سے حروف کے مابین اشتباہ ختم ہو گیا۔ نصر کی اسی خدمت کی وجہ سے اسے "نصر الحروف" بھی کہا جاتا ہے۔

(البرہان جلد 1 صفحہ 251)

نصر بصرہ کے قاری تھے اور 89ھ میں وفات پائی۔ ایک اور اہم کام اس دور میں یہ کیا گیا کہ قبل ازیں اعراب کے قائمقام جو نقاط مقرر کئے گئے تھے ان میں اور حروف کے اصل نقاط میں امتیاز کرنے کے لئے الگ الگ رنگ مقرر کئے گئے۔ یعنی حروف اصلیہ پر نقطے سیاہ رکھے گئے اور اعراب کے لئے قرمزی یا سرخ رنگ کے نقطے لگائے گئے۔

(سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر جلد نمبر 3 ص: 283 اپریل 1970ء)

ان اصلاحات سے الفاظ کا تلفظ اور لہجے آسان ہو گئے اور متشابہ الفاظ و حروف کے درمیان جو پیچیدگی واقع ہو جاتی تھی اس کا خاتمہ ہو گیا اور اعراب و نقاط لگانے کے جو اصول و قواعد بن گئے تھے اس کی وجہ سے آنے والے مصلحین کا کام بہت سہل ہو گیا۔

نئی شکلیں

زمانہ گزرنے کے ساتھ ساتھ قرآن کریم کے رسم الخط کو آسان اور خوبصورت بنانے کی جدوجہد جاری رہی۔ اور نئی نئی صورتیں اختیار کرتی رہی۔ اس شوق کو علم عروض کے بانی خلیل بن احمد (م۔ 175ھ) نے ایک نیا رنگ دیا۔ اس نے اعراب کی خاص شکلیں وضع کیں یعنی زبر، زیر وغیرہ، جس کے بعد اعراب کے لئے مختلف رنگوں کا استعمال ترک کر دیا گیا۔ لفظوں کی حسین اور معین شکل متعین کی ایک اور کتاب میں ان اصول و قواعد کو منضبط کیا۔ انہوں نے ہمزہ، تشدید اور اشمام کی اصطلاحات بھی ایجاد کیں۔

(تفسیر الاتقان جلد 2 ص: 540، صبح الاعشیٰ جلد 3 ص : 157)

خلیل کی ان اصطلاحات کے بعد تیسری صدی ہجری کے اختتام تک قرآن کا رسم الخط باقاعدہ ایک فن بن چکا تھا اور لوگ عمدہ خط اختیار کرنے اور نئی نئی علامات ممیزہ وضع کرنے میں ایک دوسرے سے سبقت کی کوشش کر رہے تھے، چنانچہ کئی نئی علامتیں متعارف کرائی گئیں۔

(علوم القرآن ص: 136)

خط نسخ

خط کی تاریخ میں ابن مقلہ سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے جس نے رسم الخط میں انقلابی تبدیلیاں کیں۔

ابن مقلہ عباسی دور میں وزیر بھی رہا (زمانہ 272ھ تا 328ھ) وہ تیسری صدی ہجری کے اواخر اور چوتھی صدی ہجری کے اوائل کا ایک باکمال خطاط تھا۔ اس نے قدیم اور مروج خطوط کو پیش نظر رکھتے ہوئے چھ خط ایجاد کئے جن میں سب سے زیادہ مشہور "نسخ" ہے۔

خط نسخ 310ھ میں ایجاد کیا گیا اور اپنی عمدگی کی وجہ سے قرآن لکھنے کے لئے مخصوص ہوا۔ چوتھی صدی ہجری تک قرآن خط کوفی میں لکھا جاتا تھا مگر خط نسخ نے آہستہ آہستہ اس کی جگہ لینی شروع کر دی تھی اور پانچویں صدی کے اوائل میں خط کوفی متروک ہو گیا اور نسخ کا دور شروع ہو گیا۔

یہ خط بہت سادہ واضح اور آسان ہے اور اس میں سب نقاط حرکات اور علامتیں پائی جاتی ہیں۔ اس نے قراءت قرآن کو بہت آسان اور درست کر دیا اور وہ ساری اصولی اور بنیادی ضرورتیں جو ابتدائے کتابت قرآن میں محسوس کی جاتی تھیں اس کے ذریعہ پوری ہو گئیں اور آج تک یہ خط اپنی اسی شان سے کام انجام دے رہا ہے۔

قرآن کے نام میں پیشگوئی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"میں نے قرآن کے لفظ میں غور کی۔ تب مجھ پر کھلا کہ اس مبارک لفظ میں ایک زبردست پیشگوئی ہے۔ وہ یہ ہے کہ یہی قرآن یعنی پڑھنے کے لائق کتاب ہے اور ایک زمانہ میں تو اور بھی زیادہ یہی پڑھنے کے لائق کتاب ہو گی۔ جبکہ اور کتابیں بھی پڑھنے میں اس کے ساتھ شریک کی جائیں گی۔ اس وقت (دین) کی عزت بچانے کے لئے اور بطلان کا استیصال کرنے کے لئے یہی ایک کتاب پڑھنے کے قابل ہو گی اور دیگر کتابیں قطعاً چھوڑ دینے کے لائق ہوں گی۔ فرقان کے بھی یہی معنے ہیں۔ یعنی یہی ایک کتاب حق و باطل میں فرق کرنے والی ٹھہرے گی اور کوئی حدیث کی یا اور کوئی کتاب اس حیثیت اور پایہ کی نہ ہو گی۔ اس لئے اب

سب کتابیں چھوڑ دو اور رات دن کتاب اللہ ہی کو پڑھو۔ بڑا بے ایمان ہے وہ شخص جو قرآن کریم کی طرف التفات نہ کرے اور دوسری کتابوں پر ہی رات دن جھکا رہے۔ ہماری جماعت کو چاہئے کہ قرآن کریم کے شغل اور تدبر میں جان و دل سے مصروف ہو جائیں۔

بڑے تاسف کا مقام ہے کہ قرآن کریم کا وہ اعتناء اور تدارس نہیں کیا جاتا جو احادیث کا کیا جاتا ہے۔ اس وقت قرآن کریم کا حربہ ہاتھ میں لو تو تمہاری فتح ہے۔ اس نور کے آگے کوئی ظلمت ٹھہر نہ سکے گی۔

(ملفوظات جلد اول ص 387)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خط نستعلیق

ساتویں صدی ہجری میں ایک اور نیا خط "نستعلیق" کے نام سے ایجاد ہوا۔ اس کی ایجاد اور قواعد و ضوابط کا سہرا امیر علی تبریزی کے سر ہے۔ یہ خط بھی بے انتہا مقبول و معروف ہے۔

حفاظت قرآن

بعد میں کئی خطوط ایجاد ہوئے جنہوں نے عربی زبان اور قرآن کریم کی بہت خدمت کی اور اس کا ظاہری حسن بڑھانے میں ممد و معاون ثابت ہوئے۔ اعراب و نقاط کا یہ سلسلہ بھی درحقیقت حفاظت قرآن کے سلسلہ میں خدائی تقدیر کے ماتحت تھا۔ تا کہ قرآن کا ایک ایک نقطہ اور شعشہ قیامت تک محفوظ رہے اور کوئی مخالف اس میں ذرہ بھر دخل اندازی نہ کر سکے۔ سو ایسا ہی ہوا اور قیامت تک ایسا ہی رہے گا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تلاوت کے بارہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریق

○ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

"آنحضرت ﷺ کا یہ طریق تھا کہ اگر کسی جگہ کوئی ایسی بات آتی یا کوئی ایسا مضمون بیان ہوتا جس سے خدا تعالیٰ کی بزرگی اور اس کی بڑائی اور اس کی رفعت ثابت ہوتی تو آپ اللہ تعالیٰ کی حمد میں لگ جاتے اور جس وقت وہ جگہ سامنے آتی جہاں خدا تعالیٰ کے غضب اور اس کے قہر کا بیان ہوتا تو آپ استغفار میں لگ جاتے۔ دراصل قرآن کریم کی تلاوت کا یہی طریق ہونا چاہئے۔"

(الفضل 24۔اکتوبر 1970ء)

قرآن کا عرفان حاصل کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں

"آپ دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ اگلے دو سال میں ضرور اللہ تعالیٰ ایسے حیرت انگیز نظارے دکھائے گا جن کا ہم تصور بھی نہیں کر سکتے۔ لیکن ساری جماعت کو اس وقت کے لئے دعا کرنی چاہئے۔ کیونکہ جتنے زیادہ تیزی کے ساتھ احمدی پھیلیں گے اتنے ہی زیادہ خطرات ہیں اور ان کو سنبھالنے کا کام بہت اہم ہے۔ اس ضمن میں میں نے گزشتہ خطبے میں جماعت احمدیہ کینیڈا کو اور اس کی وساطت سے آپ سب کو نصیحت کی تھی کہ ساتھ ساتھ بعض بنیادی علمی کمزوریاں ہیں ان کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ ان میں سے سب سے پہلے قرآن کریم کی طرف توجہ ہے۔ جن گھروں میں باقاعدہ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت ترجمے کے ساتھ نہیں ہوتی اور ترجمے کے ساتھ قرآن کریم نہیں پڑھایا جاتا آپ بودی نسلیں آگے بھیجیں گے۔ نام کے احمدی رہیں گے اللہ بہتر جانتا ہے کہ کب تک رہیں اور کام کے کبھی بن بھی سکیں گے یا نہیں۔ مگر جن کو بچپن سے قرآن سکھایا جائے اور قرآن کا...... علم ہو۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کا قرآن باقی بستی پر غالب آیا کرتا ہے۔ قرآن کو اپنے گھروں پر غالب کر دیں اپنے بچوں پر غالب کر دیں۔ ہر بچے پر یہ فرض کر دیں کہ وہ قرآن کریم کو سوچے سمجھے اور روزانہ کچھ نہ کچھ اتنا ضرور قرآن کا عرفان حاصل کرے کہ اس کے نتیجے میں اس کی اپنی تربیت شروع ہو جائے"۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 11- جولائی 1997)

محنت کی ضرورت

"وہ لوگ جو کلام الٰہی سے فائدہ اٹھاتے ہیں کچھ عرصے کے بعد قرآن کریم ان کو شک سے پاک دکھائی دینے لگتا ہے کیونکہ وہ محنت کرتے ہیں تقویٰ کے ساتھ۔ جہاں اور لوگوں کے لئے شک ہیں وہاں ان کے یہ شک دور ہونے لگتے ہیں۔ یہاں تک کہ سب اندھیروں کو قرآن کریم اجالوں میں بدلنے لگتا ہے۔ پھر خدا ایک حقیقت دکھائی دیتا ہے وہ غائب نہیں رہتا اس کے متعلق سارے شکوک قرآن کریم باطل فرما دیتا ہے"۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 4- جولائی 1997ء)

رپورٹ لبنیٰ سہیل صاحبہ نیشنل سیکرٹری اشاعت

لجنہ اماء اللہ جرمنی کا چوبیسواں سالانہ اجتماع

لجنہ اماء اللہ جرمنی کا چوبیسواں سالانہ اجتماع اپنی مقدس روایات کے ساتھ 16 تا 18 جون 2000ء بروز جمعہ، ہفتہ اور اتوار Eppelheim Heidelberg میں منعقد ہوا۔

گزشتہ سالوں کی طرح امسال بھی تین مقامات پر مختلف اجلاسات ہوتے رہے۔ بڑے ہال میں لجنہ کے اردو اور جرمن مقابلہ جات چھوٹے ہال میں ناصرات کے مقابلہ جات اور نومبائعات کے مقابلہ جات علیحدہ ہال میں ہو رہے تھے۔

16 جون بروز جمعۃ المبارک 2000ء

اجتماع کا افتتاح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ سے ہوا جو حضور انور نے انگلستان میں ارشاد فرمایا۔ حضور کا خطبہ براہ راست سننے کے لئے اجتماع گاہ میں ایک بہت بڑی سکرین لگائی گئی جس سے سب ممبرات حضور انور کی واضح آواز اور تصویر کو دیکھ سکتی تھیں۔ حضور انور نے گزشتہ خطبات جمعہ میں جاری دعاؤں کے مضمون کو آگے بڑھاتے ہوئے مختلف اوقات میں کی جانے والی دعاؤں کا تذکرہ فرمایا۔

رجسٹریشن صبح 9 بجے سے شروع تھی اور اکثر شعبہ جات اپنے کاموں میں مصروف تھے لیکن علمی مقابلہ جات کا آغاز خطبہ جمعہ کے بعد صدر لجنہ اماء اللہ جرمنی محترمہ اختر درانی صاحبہ کے لوائے احمدیت اور لوائے جرمنی لہرانے کے بعد ہوا۔

اجلاس اول

علمی پروگرام کا آغاز ساڑھے تین بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرمہ منصورہ وسیم صاحبہ نے کی۔ ہمارے پہلے اجلاس کی مہمان خصوصی محترمہ امۃ النصیر صاحبہ (اہلیہ محترم حیدر علی ظفر صاحب مشنری انچارج جرمنی) تھیں۔ پھر نیشنل صدر صاحبہ نے عہد دہرایا اور طاہرہ شمس صاحبہ نے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ بعدہ نیشنل صدر صاحبہ نے افتتاحی تقریر کی اور دعا کروائی۔

پہلے اجلاس میں مقابلہ اردو نظم اور جرمن نظم معیار اول ہوا۔ علیحدہ کمرے میں مقابلہ حسن قراءت معیار اول و دوئم ہوئے۔ حسن قراءت کے منصفین قاری صاحبان تھے۔

مقابلہ جات کے آخر میں مکرم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب کے ساتھ مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی۔ جس میں تمام ممبرات نے بہت دلچسپی لی۔ ڈاکٹر صاحب نے بہت دلچسپ اور آسان پیرائے میں سوالات کے جوابات دیئے۔ یہ پروگرام ہماری معلومات میں اضافہ کا باعث بنا۔

آخر میں صدر صاحبہ نے نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی ممبرات اور ناصرات کے درمیان انعامات تقسیم کئے اور نماز مغرب و عشاء باجماعت ادا کروائی۔ کھانے کے بعد پہلے دن کی کارروائی بخیر و خوبی اختتام کو پہنچی۔

17 جون بروز ہفتہ 2000ء

9 بجے سے رجسٹریشن شروع ہوگئی اور 10 بجے علمی مقابلہ جات شروع ہوئے۔ اس اجلاس کی مہمان خصوصی محترمہ شاہینہ غفار صاحبہ (اہلیہ ڈاکٹر عبدالغفار صاحب مربی سلسلہ) تھیں۔ تلاوت قرآن کریم سے اجلاس کا آغاز ہوا جو محترمہ عطرت صاحبہ نے کی اور مقابلہ نظم معیار دوئم ہوا۔ جبکہ الگ کمرہ میں قاری صاحبان کی زیر نگرانی مقابلہ حفظ قرآن معیار اول و دوئم منعقد ہوئے۔

مقابلہ نظم کے بعد فی البدیہہ تقاریر کا اردو اور جرمن مقابلہ ہوا۔ یہ مقابلہ بہت دلچسپ تھا۔ تقریباً ایک بجے وقفہ برائے طعام و ادائیگی نماز ظہر و عصر ہوا۔

اجلاس دوئم

اس اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو محترمہ اجالہ منیر صاحبہ نے کی۔ محترمہ غزالہ حلیم صاحبہ نے ترنم سے نظم پڑھی۔ اس اجلاس کی مہمان خصوصی محترمہ طاہرہ شمس صاحبہ (اہلیہ ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب مربی سلسلہ) تھیں۔

اس اجلاس میں نمائندہ خصوصی کے طور پر مقامی شہر کی برگر ماسٹر کی نمائندہ ایک جرمن خاتون تشریف لائیں اور سٹیج پر رونق افروز ہوئیں۔ ان کی موجودگی میں مقابلہ جرمن نظم معیار دوئم منعقد ہوا۔ جو تقریباً ایک گھنٹہ جاری رہا۔ بعدہ جرمن خاتون نے مختصر خطاب کیا اور کہا کہ شہر کی انتظامیہ آپ کے یہاں اجتماع کرنے پر خوش ہے اور ہمیں اس بات کی بھی خوشی ہے کہ ایک دفعہ آپ کے حضور بھی اس شہر میں آئے اور انہوں نے اس بات کا ذکر کیا کہ یہ شہر اور اس کی انتظامیہ فراخ دلی سے مختلف مذاہب اور تہذیبوں کو پنپنے کا موقع دیتی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ آپ لوگ آئندہ بھی ہمیں میزبانی کا موقع دیں گے۔ MTA کے لئے ان کا انٹرویو ریکارڈ کیا گیا۔

ان کے جانے کے بعد مقابلہ تقریر اردو معیار اول اور مقابلہ تقریر جرمن معیار اول منعقد ہوا اور آخر پر سب سے دلچسپ پروگرام بیت بازی کا مقابلہ تھا جو کافی سخت تھا اور دلچسپ بھی رہا اس پروگرام کے آخر میں آج کے مقابلہ جات میں پوزیشن لینے والی ممبرات و ناصرات میں انعامات تقسیم کئے گئے اور نماز مغرب و عشاء کی باجماعت ادائیگی کے ساتھ یہ اجلاس ختم ہوا۔

اتوار 18 جون 2000ء

اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو محترمہ شاہینہ صاحبہ نے کی اور محترمہ درثمین سیمی صاحبہ نے نظم پڑھی۔ اس اجلاس میں معیار دوئم کے اردو اور جرمن تقاریر کے مقابلہ جات ہوئے۔

مقابلہ جات کے اختتام پر انعامات تقسیم کئے گئے اور اس طرح اس اجلاس کے اختتام کے ساتھ ہی علمی مقابلہ جات کے پروگرام ختم ہوئے۔ اس کے بعد وقفہ برائے طعام و نماز ظہر و عصر ہوا۔

اجلاس دوئم

اجتماع کے آخری پروگرام کا آغاز مکرمہ حافظہ عائشہ خان صاحبہ کی تلاوت سے ہوا۔ مکرمہ شبرہ سیال صاحبہ نے نظم پڑھی۔ اس اجلاس کی مہمان خصوصی محترمہ مسز منور عبداللہ وائس ہاؤزر تھیں۔ تلاوت و نظم کے بعد محترم نیشنل امیر صاحب کا مستورات سے خطاب تھا۔ جس میں آپ نے لجنہ کو چند اہم امور کی طرف توجہ دلائی۔ سب سے پہلے آپ نے جرمنی میں شادی و رشتہ کرنے کے جماعتی انتظامات کی طرف توجہ دلائی اور نصیحت کی کہ ہر کوشش کا مقصد گھروں کا آباد کرنا ہوتا ہے۔ اگر عورتیں صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں تو گھر ٹوٹنے سے بچ سکتے ہیں گو کہ گھر مرد و عورت سے بنتا ہے لیکن عورت زیادہ اہم کردار ادا کرتی ہے۔

پھر آپ نے لجنہ ممبرز کو غیبت سے بچنے کے بارے میں نصیحت کی۔ امیر صاحب کے خطاب کے بعد نیشنل صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ نے مختصر تقریر کی اور ممبرات کو کامیاب اجتماع کی مبارکباد دی اور تمام کارکنات کا شکریہ ادا کیا عہد اور دعا کے ساتھ یہ اجتماع خدا کے فضل سے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ۔ یہاں یہ عمل قابل ذکر ہے کہ محض خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال لجنہ اماء اللہ جرمنی نے اپنے پیارے آقا کے ارشاد کے مطابق سورۃ الفاتحہ کو اس سال کا تعلیمی لائحہ عمل بنایا اور حضور انور کی کیسٹس سے استفادہ کرنے کی بھرپور کوشش کی۔ اجتماع سے قبل اس کا امتحان لیا گیا اور پوزیشن حاصل کرنے والی ممبرات میں انعامات تقسیم کئے گئے۔

اجتماع کے انتظامی امور

سالانہ اجتماع کے انتظامات تو دراصل نئے سال کے ساتھ ہی شروع ہو جاتے ہیں لیکن باقاعدہ طور پر کیٹیوں اور شعبہ جات میں ناظمات کی نامزدگی تقریباً ایک مہینہ پہلے شروع ہوئی۔

اجتماع کے انتظامات کی خاطر اجتماع کمیٹی میں 42 شعبہ جات بنائے گئے۔ نگران اعلیٰ اجتماع محترمہ اختر درانی صاحبہ نے منتظمہ اعلیٰ محترمہ فرحانہ مقصود کے ساتھ 5 نائب منتظمات اعلیٰ کے تعاون سے تمام شعبہ جات کو ان نائب منتظمات کی نگرانی میں دیا تاکہ کام زیادہ بہتر طور پر کیا جا سکے۔

اجتماع کمیٹی کی ایک میٹنگ ناصر باغ میں اور اگلی اجتماع سے ایک دن قبل Heidelberg میں منعقد ہوئی۔ جس میں تمام شعبہ جات کی ناظمات اور نائب منتظمات سے انفرادی طور پر ان کے کام کے بارہ میں پوچھا گیا۔

اجتماع کی کارروائی کے بعد روزانہ شام نگران اعلیٰ اجتماع کے ساتھ سب ناظمات کی میٹنگ ہوتی جس میں اس دن کے مسائل اور آئندہ بہتر کام کرنے کے بارہ میں غور کیا جاتا رہا۔

اس اجتماع میں جماعت جرمنی، خدام الاحمدیہ، انصار اللہ اور خاص طور پر لوکل امیر صاحب نے بے حد تعاون کیا۔ خواتین کو اجتماع پر لانے والے احباب کے قیام و طعام اور اسی طرح لجنہ کے انتظامات میں جب بھی اور جس جگہ بھی ان کی ضرورت پڑی انہوں نے مکمل تعاون کیا۔

منتظمہ اعلیٰ اجتماع محترمہ فرحانہ مقصود تھیں۔ جنہوں نے نہایت محنت اور جانفشانی اور اچھے طریقہ سے اجتماع کے پورے انتظام میں مدد کی اور جہاں بھی ان کی ضرورت محسوس ہوئی بلا تاخیر وہاں پہنچ جاتیں۔

نائب منتظمہ اعلیٰ رخسانہ احمد ڈسپلن بیرون، نظافت بیرون، رہائش، امانت، سٹور، وائنڈ اپ، ٹرانسپورٹ کے شعبہ جات کی نگرانی کرتی رہیں ان کا جائزہ لیا گیا اور مسائل کے ممکنہ حل کے لئے کوشش کی گئی۔

نائب منتظمہ اعلیٰ نعیمہ شاہین نے سٹیج، اناؤنسمنٹ، ڈسپلن اندرون، نظافت اندرون، تقسیم انعامات، MTA، لجنہ تعلیمی و تربیتی کمیٹی، نو مبائعین کے شعبہ جات کی مکمل نگرانی کی۔ اور دوران اجتماع میٹنگ کر کے ہدایات دیتی رہیں۔

نائب منتظمہ اعلیٰ سعدیہ گوڈٹ صاحبہ نے درج ذیل شعبوں کی نگرانی کی۔ بک سٹال سمعی و بصری، رجسٹریشن، استقبال، بازار، ضیافت، واٹر سپلائی، حاضری و نگرانی اور ان شعبوں کی ناظمات سے رابطہ رکھا اور ہر ممکن مدد بھی کرتی رہیں۔ ہر شعبہ کا دو گھنٹے بعد دورہ کیا گیا۔ بازار کی چیزیں متعلقہ شعبہ میں پہنچائی گئیں۔ نائب منتظمہ اعلیٰ ناصرہ ممتاز صاحبہ نے درج ذیل شعبوں کی نگرانی کی۔ ملاقات، سیکورٹی عمومی، رپورٹنگ، گمشدہ اشیاء، اطلاعات و شکایات، خدمت خلق، لجنہ آفس۔ انہوں نے ناظمات کے ساتھ اجتماع سے قبل میٹنگز کیں جن میں تمام شعبہ جات کی پلاننگ کی گئی۔ شعبہ جات کو مختلف مقامات پر متعین کیا۔ حالات کے مطابق ڈیوٹی بدلی گئی ہر روز صبح 8 بجے جائزہ لیا گیا کہ ناظمات اپنے دفاتر میں موجود ہیں۔ کام کو بہتر بنانے کی تاکید کی گئی۔

نائب منتظمہ اعلیٰ دردانہ مقصود صاحبہ نے درج ذیل شعبہ جات کو کنٹرول کیا۔ ڈیکوریشن، فرسٹ ایڈ، پریس، ناصرات تعلیمی پروگرام، ٹرانسلیشن، ٹیکنیک، رشتہ ناطہ۔ ان تمام شعبوں میں جب بھی ان کی مدد کی ضرورت پڑی انہوں نے فوراً مدد کی اور مکمل تعاون کیا۔

ان تمام شعبہ جات میں ناظمات کے ساتھ ورکرز کی ٹیم نے انتہائی محنت اور خوش اخلاق سے اپنی ڈیوٹی سر انجام دی اور ہر ورکر نے

باقی صفحہ 6 پر

بقیہ صفحہ 5

کوشش کی کہ اپنی ڈیوٹی سے انصاف کر سکے۔ یوں تین دن کے اجتماع میں جرمنی کی تمام ریجنل صدران کے ساتھ ممبرات نے تعاون کیا اور جہاں بھی ان کی مدد کی ضرورت پڑی ہر ممکن مدد کی۔ خدا تعالیٰ ہر کام کرنے والی ممبر کو جزائے خیر دے اور مزید دینی خدمات سرانجام دینے کی توفیق دے۔ آمین۔

نومبائعات کے لئے علیحدہ پروگرامز کا انعقاد

نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ محترمہ صفورا ممتازان پروگرامز کی ناظمہ تھیں۔ ان پروگرامز کے لئے الگ ہال مقرر تھا۔ جہاں تمام نومبائعات کے مختلف مقابلہ جات ہوئے۔

اس کے علاوہ سوال و جواب کی مجلس منعقد ہوئی۔ مختلف موضوعات پر بحث ہوئی اور ان کو اپنے خیالات بیان کرنے کے لئے وقت دیا گیا جس سے بہت اچھے خیالات سننے میں آئے۔ جلسہ 2000ء کو کامیاب بنانے کے لئے بہت اچھے مشورے ملے۔ نیشنل امیر صاحب کی تقریر بڑے غور سے سنی اور اختتامی دعا میں شامل ہوئیں۔

(ماہنامہ خدیجہ جرمنی جولائی، اگست 2000ء)

☆☆☆☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

برطانیہ میں سالانہ ایک لاکھ افراد کے لئے حصول روزگار کے مواقع

○ دی نیوز انٹرنیشنل (The News International) نے مورخہ 4۔ ستمبر 2000ء کی اشاعت میں روزنامہ ٹیلی گراف برطانیہ (Telegrafi) کے حوالے سے ایک خبر شائع کی ہے۔ خبر کے مطابق برطانیہ میں امیگریشن (Immigration) کے قوانین میں تبدیلی لائی جا رہی ہے۔ جس کے نتیجہ میں قریباً ایک لاکھ افراد ہر سال حصول روزگار کے لئے برطانیہ جا سکیں گے۔ یہ سکیم اگلے سال اپریل سے شروع کی جائے گی۔

اس نئے قانون کے تحت مختلف ماہرین فن معاشی بنیاد پر برطانیہ میں رہائش کے لئے درخواست دے سکیں گے۔ جن شعبوں میں ماہرین کی کمی محسوس کی جا رہی ہے ان میں انفریشن ٹیکنالوجی (Information Technology) انجینئرنگ (Engineering) تدریس (Teaching) شامل ہیں۔

تمام ایسے ماہرین درخواست دے سکیں گی جن کی برطانیہ کو ضرورت ہو سکتی ہے۔ حصول رہائش کے لئے دی جانے والی درخواستوں میں درج ذیل امور کی بناء پر فیصلہ کیا جائے گا۔

عمر۔ تعلیم۔ زبان پر عبور۔ برطانیہ میں موجود رشتہ داری

جملہ قائدین سے درخواست ہے کہ خدام تک یہ اطلاع پہنچائیں تاکہ ضرورت مند افراد اس موقعہ سے فائدہ اٹھا سکیں۔

(مہتمم صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

نتیجہ امتحان سہ ماہی دوم 2000ء قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان

○ امتحان سہ ماہی دوم 2000ء میں پاکستان کی 311 مجالس کے 4024 انصار نے شمولیت کی۔ نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار کے نام درج ذیل ہیں۔

اول۔ مکرم قریشی فصیح الدین احمد صاحب نارتھ کراچی

دوم۔ مکرم محمد اصغر شفیق صاحب دارالحمد فیصل آباد

سوم۔ مکرم یعقوب احمد صاحب بٹ ڈرگ کالونی کراچی

علاوہ ازیں 38۔ انصار نے یہ امتحان خصوصی گریڈ اے میں پاس کیا۔

اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے اور مزید علمی ترقیات سے نوازے۔ آمین۔

(صدر مجلس انصار اللہ پاکستان۔ ربوہ)

کامیابی

○ مکرم چوہدری داؤد احمد آزاد صاحب بھلیر انوالہ۔ ڈنگہ ضلع گجرات سے لکھتے ہیں کہ قیام پاکستان کی 53 سالگرہ کے موقعہ پر گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول ڈنگہ ضلع گجرات میں مختلف مقابلہ کروائے گئے جس میں ہمارے احمدی طلباء نے بھی حصہ لیا اور نمایاں کامیابی حاصل کی۔

عزیزم دانش عزیز ابن مکرم عزیز احمد صاحب کلاس دہم نے سلو (Slow) سائیکلنگ میں حصہ لے کر اول پوزیشن حاصل کی جبکہ عزیزم عمر رشید ابن مکرم رشید احمد صاحب نے والی بال کی ٹیم میں حصہ لیا اور ان کی ٹیم نے اول پوزیشن حاصل کی۔

جبکہ عزیزم منصور احمد مشہود ابن مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب (وقف نو) جماعت ہفتم نے مقابلہ تقریر میں حصہ لے کر تیسری پوزیشن حاصل کی۔

اور بعد میں گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول ڈنگہ ضلع گجرات کے پرنسپل صاحب نے انعامات تقسیم کئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ خداوند کریم ان بچوں کو مزید ترقیات سے نوازے۔

تقریب افتتاح

○ مورخہ 3۔ ستمبر بروز اتوار ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) کے مرکزی دفتر کا افتتاح عمل میں آیا۔ اس تقریب کی صدارت محترم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم و پیٹرن ایسوسی ایشن آف کمپیوٹر پروفیشنلز نے کی اور اس تقریب میں 30 ممبران اور مہمانان شامل ہوئے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا اس کے بعد جنرل سیکرٹری AACP مکرم مقبول احمد مبشر صاحب نے رپورٹ پیش کی جس کے مطابق ایسوسی ایشن کا قیام محترم صاحبزادہ مرزا غلام قادر صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے 1993ء میں کیا آغاز میں صرف لاہور ربوہ چیپٹرز ہی کام کر رہے تھے لیکن اب اللہ کے فضل سے لاہور، راولپنڈی، اسلام آباد، واہ کینٹ، کراچی کے چیپٹرز کام کر رہے ہیں اور ممبرز کی تعداد 280 سے تجاوز کر چکی ہے۔ ایسوسی ایشن کے پاس اپنا کوئی دفتر موجود نہ تھا۔ اب اللہ کے فضل سے انجینئرنگ ایسوسی ایشن (IAAAE) کے تعاون سے ان کے دفتر کی ہی بلڈنگ میں ایک دفتر مہیا ہو گیا ہے۔ جہاں ممبران سے رابطہ رکھنے کی سہولت مہیا ہو گئی ہے جس سے ایسوسی ایشن بہتر خدمت کے لئے بہترین پروگرام ترتیب دے گی۔

محترم سید طاہر احمد صاحب پیٹرن (AACP) مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں فرمایا AACP کا کام بہت وسیع ہو چکا ہے اور تیزی سے وسیع تر ہو رہا ہے۔ اس دفتر سے بہتر طور پر استفادہ تو تب ہی کیا جا سکتا ہے اگر یہاں کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کا انتظام بھی ہو تاکہ ممبران سے تیز تر رابطہ ہو سکے۔ ممبران کے مسائل حل ہو سکیں اور جماعت کے لئے مفید خدمات ادا کی جا سکیں۔ محترم سید طاہر احمد صاحب نے اس دفتر کے قیام میں ربوہ چیپٹر کی انتظامیہ کا خاص طور پر ذکر کیا کہ دفتر کے قیام کی کامیابی انہی کی کوششوں کا مرہون منت ہے۔

مکرم سید عزیز احمد صاحب چیئرمین (AACP) نے اپنے خطاب میں کہا AACP کی تیز ترقی اور موجودہ پروگرامز کے بہتر طور انعقاد میں دفتر کی موجودگی ایک اچھا اضافہ ہے۔ تقریب کے آخر پر مہمان خصوصی نے دفتر کا باقاعدہ افتتاح کیا اور دعا کروائی اس کے بعد مہمانوں کی تواضع کی گئی۔

رپورٹ پکنک وفد واقفین نو دارالیمن غربی

○ 21۔ اگست کی صبح 6 بجے، 45 واقفین نو بچوں اور بچیوں، 25 خواتین، 17 دیگر اطفال اور تین مرد حضرات پر مشتمل ایک وفد ربوہ سے گٹ والا پارک فیصل آباد کے لئے روانہ ہوا۔ روانگی سے قبل محترم میر عبدالباسط صاحب نائب ناظر دعوت الی اللہ نے دعا کرائی۔ پارک پہنچ کر سب سے پہلے تمام اراکین وفد کو ناشتہ کرایا گیا۔ ناشتے کے بعد بچے بڑے سب کھیل کود میں مشغول ہو گئے۔ بچے اپنے ساتھ فٹ بال اور کرکٹ کا سامان لے گئے تھے۔ 12:30 بجے سب افراد نے مل بیٹھ کر دوپہر کا کھانا کھایا جو کہ ربوہ سے ساتھ تیار کروا کے لے گئے تھے۔ کھانے کے بعد نماز ظہر و عصر باجماعت ادا کی گئی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد ایک مشترکہ اجلاس کرایا گیا جس میں تلاوت کے بعد بچوں اور بچیوں نے نظمیں سنائیں اور لطائف بھی سنائے گئے۔ تقریباً 3:30 بجے وفد گٹ والا پارک سے جناح پارک فیصل آباد آ گیا۔ یہاں وفد نے تقریباً 2 گھنٹے گزارے اور شام 6 بجے وہاں سے روانہ ہو کر شام 7:15 بجے بخیریت ربوہ واپس پہنچ گیا۔ اس وفد کے ساتھ محترم عبدالحلیم صاحب انچارج شعبہ Spanish اور دیگر ٹیچرز بھی گئیں مکرم عبدالقدوس قمر صاحب نے ساری پکنک کی وڈیو بھی بنائی۔ اس پکنک کے سلسلہ میں محترم صدر صاحب محلہ دارالیمن غربی ربوہ نے بھی تعاون فرمایا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہر قسم کا تعاون کرنے والے افراد کو جزائے خیر عطا فرمائے اور واقفین نو کو آنے والے وقت میں احسن رنگ میں خدمات کی توفیق بخشے۔ آمین

(وکالت وقف نو)

☆☆☆☆☆

رپورٹ زیارت مرکز واقفین نو کھڑیانوالہ ضلع فیصل آباد

○ مورخہ 2000-8-6 کو کھڑیانوالہ ضلع فیصل آباد سے 38 افراد پر مشتمل واقفین نو کا ایک وفد زیارت مرکز کے لئے ربوہ پہنچا۔ جس میں 10 واقفین نو 3 واقفات نو 10 دیگر بچے 5 مائیں اور 10 دیگر افراد شامل تھے۔ وفد نے اپنے قیام کے دوران۔ دارالضیافت، بیت الاقصیٰ اور صد سالہ جوبلی نمائش کی سیر کی۔

(وکالت وقف نو)

ولادت

○ محترمہ شازیہ انور مظفر صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری مظفر احمد صاحب آف ناگویا جاپان کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 2000-6-15 کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود چوہدری ظہور احمد صاحب درویش قادیان کا پوتا اور شیخ انور حمید صاحب شیخ کالا تھ ہاؤس ربوہ کا نواسہ ہے۔ بچہ تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ ازراہ شفقت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے "منصور احمد" نام عطا فرمایا ہے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بچے کو باعمر اور خادم دین بنائے۔

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم عامر وود محمود گوپے راہ کو مورخہ 6۔ ستمبر 2000ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت صاحب نے ازراہ شفقت بچی کا نام "صوفیہ عامر" عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب گوپے راہ دارالبرکات ربوہ کی پوتی اور مکرم چوہدری اللہ دتہ صاحب پنوں صدر جماعت موضع باسو پنوں ضلع سیالکوٹ کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو باعمر، سعادت مند اور خادمہ دین بنائے۔

☆☆☆☆☆

درخواست دعا

○ محترم صوبیدار (ر) صلاح الدین صاحب صدر محلہ گولبازار ربوہ ان دنوں اپنے بیٹے ڈاکٹر رشید الدین صاحب کے پاس بغرض علاج اوکاڑہ میں مقیم ہیں وہ لکھتے ہیں اگرچہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے صحت کافی بہتر ہے لیکن چنبل کے زخم ابھی بھی ہیں۔ ان میں سے ایک تو ناسور بن گیا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم پروفیسر مرزا مبشر احمد صاحب پاک بلاک۔ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ چند دنوں سے دل کے عارضہ سے ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم چوہدری عبدالرشید انور صاحب دستگیر سوسائٹی کراچی دل کے عارضہ کی وجہ سے علیل ہیں۔ اسی طرح مکرم مشتاق احمد صاحب حال جرمنی گردوں اور جگر کی تکلیف سے بیمار ہیں۔ اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

گمشدہ پرس

○ ایک عدد پرس جس میں مبلغ۔/2500 روپے سے زائد رقم تھی مورخہ 2000-9-17 بروز ہفتہ چرغہ ہاؤس ربوہ سے کالج جاتے ہوئے راستے میں کہیں گر گیا ہے رقم کے علاوہ اس میں ضروری کاغذات بھی تھے جس صاحب کو ملے ہوں وہ ازراہ شفقت مکرم انچارج صاحب خلافت لائبریری کو پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

ٹیچرز ٹریننگ کلاس

○ تمام امراء اضلاع اور صدران جماعتہائے احمدیہ پاکستان کی خدمت میں بغرض اطلاع عرض ہے کہ 10۔ اکتوبر تا 30۔ اکتوبر مرکز ربوہ میں قرآنی ٹیچرز ٹریننگ کلاس ایڈیشنل نظارت اصلاح وارشاد و تعلیم القرآن وقف عارضی کے زیر انتظام منعقد ہو رہی ہے۔ اس بیس روزہ کلاس میں اپنے حلقہ سے دو موزوں صحت مند، قابل اور محنتی افراد کا انتخاب کر کے مرکز میں بروقت بھجوائیں۔ اس کلاس میں شامل ہونے والے طلباء کے لئے ناظرہ قرآن کریم جاننا بہت ضروری ہے۔ امراء کرام طلباء کے ہمراہ تصدیقی خط بھیجنا ہرگز نہ بھولیں۔

(نظارت اصلاح وارشاد۔ تعلیم القرآن ووقف عارضی)

دورہ نمائندہ الفضل

○ مکرم صفوان احمد صاحب ملک نمائندہ الفضل ربوہ شعبہ اشتہارات کی طرف سے اشتہارات کی ترغیب اور وصولی کے لئے آج کل شیخوپورہ اور لاہور کے دورہ پر ہیں۔ امراء، صدران، مربیان اور جملہ احباب اور کاروباری حضرات سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر الفضل۔ ربوہ)

☆☆☆☆☆

اعلان سکالر شپ

○ ایسے طلباء جنہوں نے ایم ایس سی Geology یا Geophysics کی ہوئی ہے اور وہ مندرجہ ذیل فیلڈز میں PhD کرنے کے خواہشمند ہیں اپنا C.V نظارت تعلیم کو ارسال کریں۔ (C V کی Soft Copy فلاپی ڈسک پر ہو)۔

1-Tectonics

2-Petrology

3-Volcanology

(نظارت تعلیم)

☆☆☆☆☆

گلشن احمد نرسری

○ ٹیوب روز۔ موتیا۔ گلاب کے تازہ پھول اور ہار دستیاب ہیں۔ نیز مختلف تقریبات کے لئے گلدستے۔ بوکے۔ آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔

○ گلشن احمد نرسری میں ٹیوب روز، گیندا گلاب اور موتیا دستیاب ہیں۔ نیز تقریبات کے لئے مختلف قسم کے گلدستے، گجرے اور بوکے وغیرہ آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔

(انچارج گلشن احمد نرسری)

☆☆☆☆☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

تقسیم کشمیر کے منصوبے پر کام شروع

ایک اخبار نے دعویٰ کیا ہے کہ کشمیر کی تقسیم کے ایک منصوبے پر کام شروع کر دیا گیا ہے۔ پوری ریاست کی خود مختاری کی تجویز ختم کر دی گئی ہے۔ جہاں ہے اور جیسا ہے کی بنیاد پر "اپنا اپنا کشمیر" کا حتمی فارمولا سامنے آ گیا ہے۔ محکمہ سروے آف پاکستان نے ریاست کے 1947ء میں بٹ جانے والے اضلاع کی از سر نو پیمائش کا آغاز کر دیا ہے۔

ایٹمی دھماکوں پر پابندی منظور نہیں

بھارت کے وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی نے امریکہ کے دورے سے واپسی پر کہا کہ ایٹمی دھماکوں پر یکطرفہ پابندی قبول نہیں۔ قومی مفادات کی راہ میں ایٹمی پابندی کو حائل نہیں ہونے دیں گے۔ سی ٹی بی ٹی پر کسی کا دباؤ قبول نہیں کریں گے انہوں نے کہا کہ میرا دورۂ امریکہ انتہائی کامیاب رہا ہے۔ میں اپنے دورے سے پوری طرح مطمئن ہوں۔

امریکہ کی طرف سے مذمت

امریکہ نے اسلام آباد میں ہونے والے بم دھماکے کی مذمت کی ہے اور کہا کہ دہشت گردی ناقابل برداشت ہے۔ ایک امریکی اہلکار نے کہا کہ دہشت گردی چاہے کسی بھی شکل میں ہو عالمی برادری کے لئے ناقابل قبول ہے۔ اس قسم کے واقعہ سے کوئی مقصد حاصل کرنا تمام عالمی اصولوں کے منافی ہے۔

بے نظیر بھٹو کو منتخب کر لیا گیا

بے نظیر بھٹو کو منیلا (فلپائن) میں ہونے والی ایشیائی سیاسی پارٹیوں کی کانفرنس نے اتفاق رائے سے سٹینڈنگ کمیٹی کا رکن منتخب کر لیا ہے۔ ان کے علاوہ دیگر اراکین میں کوریا، بھارت، بنگلہ دیش اور کمبوڈیا کے لیڈر شامل ہیں۔ بے نظیر نے اچھی حکمرانی کے متعلق ایک ورکشاپ کی بھی صدارت کی۔

امریکہ پر کبھی انحصار نہیں کیا

بھارت کے وزیر دفاع جارج فرنانڈس نے کہا کہ ہم نے امریکہ پر کبھی انحصار نہیں کیا۔ تمام جنگیں اپنے بل بوتے پر لڑیں۔ مسئلہ کشمیر پر امریکی حمایت کی ضرورت نہیں اور نہ ہی امریکی مداخلت برداشت ہوگی۔

آکاش میزائیل کا دوبارہ تجربہ

بھارت نے منگل کے روز زمین سے فضا میں مار کرنے والے آکاش میزائیل کا دوبارہ کامیاب تجربہ کیا۔ یہ تجربہ بھارت کی مشرقی ریاست اڑیسہ کی نیشنل میزائیل ٹیسٹ زون میں ایک بجکر 20 منٹ پر کیا گیا۔

الگور نے برتری حاصل کر لی

امریکہ کے صدارتی انتخابات میں اے بی سی ٹیلی ویژن کے جائزے کے مطابق رائے عامہ کے ایک جائزہ میں صدر کلنٹن کے نائب الگور نے واضح اکثریت حاصل کر لی ہے۔ ٹی وی کے مطابق پچھلے دو ماہ کے دوران ہونے والے جائزوں میں الگور نے واضح اکثریت حاصل کی ہے۔ اس پر ان کے حریف جارج بش جونیئر نے اپنی مقبولیت کو بہتر بنانے کے لئے طوفانی دورے شروع کر دیئے ہیں۔

تیل کی پیداوار بڑھانے کا اشارہ

تیل پیدا کرنے والے ملکوں کی تنظیم اوپیک نے تیل کی قیمتوں کو کم کرنے کے خیال سے تیل کی پیداوار پھر بڑھانے کا اشارہ دیا ہے۔ اگر قیمتوں میں اضافہ جاری رہا تو اکتوبر میں پیداوار بڑھا دی جائے گی۔ تائیوان نے بھی تیل کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا ہے۔

برطانیہ میں پٹرول پمپوں پر لمبی قطاریں

برطانیہ کی حزب مخالف ٹوری پارٹی نے اعلان کیا ہے کہ وہ اقتدار میں آ کر پٹرول اور ڈیزل پر عائد ڈیوٹیوں میں نمایاں کمی کر دیں گے۔ برطانیہ میں ایک بار پھر پٹرول پمپوں پر لمبی لمبی قطاریں لگنا شروع ہو گئی ہیں۔ تاہم عوام پرامن ہیں۔

بقیہ صفحہ 2

5-05 a.m.	لقاء مع العرب
6-05 a.m.	کینیڈین پروگرام۔
7-05 a.m.	اردو کلاس۔ نمبر 449
8-30 a.m.	ڈینش سیکھئے۔
9-00 a.m.	چلڈرنز کلاس
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
11-00 a.m.	کوئز۔ خطبات امام۔
11-20 a.m.	جرمن ملاقات
12-20 p.m.	چائنیز پروگرام
1-00 p.m.	لقاء مع العرب۔
2-00 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 449
3-05 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-50 p.m.	چائنیز سیکھئے۔
5-20 p.m.	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات (ریکارڈ: 30/ستمبر 2000ء)
6-25 p.m.	بنگالی سروس۔
7-25 p.m.	خطبہ جمعہ۔
8-25 p.m.	چلڈرنز کلاس۔
9-05 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔
10-20 p.m.	اردو کلاس نمبر 450
11-35 p.m.	لقاء مع العرب۔

ملکی خبریں قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 21۔ ستمبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 26 سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 37 سنٹی گریڈ
جمعہ 22۔ ستمبر غروب آفتاب۔ 6-08
ہفتہ 23۔ ستمبر طلوع فجر۔ 4-33
ہفتہ 23۔ ستمبر طلوع آفتاب 5-54

کنٹرول لائن پر بھارت کا حملہ پسپا

پاک فوج نے لیپا سیکٹر میں پاکستانی چوکی پر دشمن کا ایک اور حملہ ناکام بنا دیا۔ بھارتی فوج نے اسی چوکی پر حملہ کیا تھا جس میں اس کے متعدد فوجی مارے گئے تھے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق 70-80 کے قریب بھارتی فوجیوں نے توپخانے کی شدید گولہ باری کی آڑ میں اس چوکی پر دو اطراف سے حملہ کیا مگر پاکستانی فوج نے جوابی کارروائی کر کے انہیں پسپائی پر مجبور کر دیا۔ دشمن کا وائرلیس پیغام سنا گیا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ اس کے 14 فوجی ہلاک اور 8 زخمی ہو گئے ہیں۔ بھارت کا یہ حملہ ناقص منصوبہ بندی اور بے ڈھنگے طریقے سے کیا گیا تھا۔ پاک فوج کے کمانڈر اور جوانوں نے بہادری سے اپنی چوکی کا دفاع کیا اور دشمن کو مار بھگایا۔

شیرپاؤ کو تین سال قید

صوبہ سرحد کے سابق وزیر اعلیٰ آفتاب احمد خان شیرپاؤ کو احتساب جج یحییٰ زاہد گیلانی کی عدالت نمبر3 نے احتساب جج عطاء اللہ خاں کی عدالت نمبر2 سے محکمہ تعلیم میں غیر قانونی بھرتیوں سے متعلق ریفرنس میں اشتہاری قرار دینے کے بعد تین سال قید بامشقت سزا کا حکم سنایا۔ فاضل جج نے ملزم کے دائمی وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے۔ فیصلہ سناتے ہوئے جج نے کہا کہ دستاویزی اور زبانی شہادت پیش ہونے کے بعد یہ ثابت ہو گیا ہے کہ شیرپاؤ نے احتساب آرڈیننس کے تحت خود کو پیش کرنے کی بجائے راہ فرار اختیار کی۔ احتساب آرڈیننس دفعہ 31اے کے تحت ملزم پر جرم ثابت ہوا۔ اس لئے انہیں تین سال قید بامشقت کی سزا دی جاتی ہے۔ احتساب جج نے ڈپٹی کمشنر پشاور کو ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ ملزم شیرپاؤ کی گرفتاری سے متعلق نوٹس چسپاں کریں تاکہ پاکستان آمد کی صورت میں ان کی گرفتاری عمل میں لائی جا سکے۔ یاد رہے کہ سابق وزیر اعلیٰ شیرپاؤ نے اس وقت لنڈن میں پناہ لے رکھی ہے فیصلہ سناتے وقت ملزم کے فرزند سکندر حیات شیرپاؤ سمیت پیپلز پارٹی کا کوئی رہنما اور کارکن موجود نہیں تھا۔

نواز شریف کی سزا کے خلاف دلائل مکمل

سندھ ہائی کورٹ کے خصوصی فل بنچ میں معزول وزیر اعظم نواز شریف کو طیارہ کیس میں عمر قید اور جرمانے کی سزا کے خلاف ان کی اپیل کی سماعت استغاثہ کے وکیل بیرسٹر ظہور الحق کے دلائل مکمل ہونے اور وکیل صفائی بیرسٹر عزیز اللہ شیخ کے جوابی دلائل کے بعد مکمل ہو گئی اور عدالت نے میاں نواز شریف کی عمر قید کی سزا کو سزائے موت میں تبدیل کرنے اور چھ دیگر ملزمان کو اس کیس میں بری کرنے کے فیصلے کے خلاف سرکار کی اپیلوں کی سماعت کے لئے آئندہ منگل کی تاریخ مقرر کر دی۔

وزیر اعظم کو طیارہ موڑنے کا اختیار ہے

سندھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سید سعید اشہد نے طیارہ سازش کیس میں عزیز اللہ شیخ کے جوابی دلائل کے دوران اس بات سے اتفاق کر لیا ہے کہ ایوی ایشن آرڈیننس کی سیکشن 6 کے تحت وزیر اعظم کو جہاز کا رخ موڑنے کے اختیارات حاصل ہیں اور وکیل سرکار کا یہ موقف درست نہیں ہے کہ سیکشن 6 منسوخ یا غیر موثر ہو چکی ہے۔ سماعت کے دوران چیف جسٹس نے کہا کہ اگر 13۔ اکتوبر کی صبح ریڈیو، ٹی وی پر کی گئی جنرل پرویز مشرف کی تقریر کو طیارہ سازش کیس کی ایف آئی آر مان لی جائے تو پھر اس میں ملزمان کے نام کہاں ہیں۔

ڈالر کی قیمت میں اتار چڑھاؤ

صوبائی دارالحکومت لاہور کی اوپن کرنسی مارکیٹ میں امریکی ڈالر کا ریٹ صبح 60ء 60 روپے ہو گیا۔ لیکن مارکیٹ بند ہوتے پر 70ء 59 پر قیمت فروخت آ گئی۔ مارکیٹ ذرائع کا کہنا ہے کہ حقیقی ڈیمانڈ نہیں تھی بلکہ بعض بڑے سٹہ باز ڈالر کا ریٹ بڑھا رہے تھے۔

دہشت گردی پر مشرف کی برہمی

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے ملک میں دہشت گردی کی لہر پر برہمی کا اظہار کیا ہے۔ معتبر ذرائع کے مطابق چیف ایگزیکٹو نے یکے بعد دیگرے بم دھماکوں اور بھاری جانی نقصان ہونے کے بعد خفیہ اداروں کے سربراہوں کو اپنی کارکردگی بہتر بنانے پر زور دیا ہے تاکہ دہشت گردی کی حالیہ لہر پر قابو پایا جا سکے۔

پنجاب میں بم دھماکوں کی تفصیل

اسلام آباد میں ہونے والے بم دھماکے سمیت پچھلے 13 سالوں میں صوبہ پنجاب میں 19 ستمبر 2000ء تک 224 بم دھماکوں میں 1554 افراد ہلاک جبکہ 2958 افراد زخمی ہوئے ان دھماکوں میں متعدد مذہبی رہنماؤں سمیت کئی پولیس اہلکار اور شہری ہلاک ہوئے۔ سب سے زیادہ دھماکے اور سب سے زیادہ اموات 90ء اور 96ء میں ہوئیں۔ رواں سال میں اب تک 18 دھماکے ہوئے جن میں 8 لاہور میں ہوئے جن میں 113 افراد ہلاک اور 70 کے قریب زخمی ہوئے۔

مستقبل میں پاکستان کی امداد جاری رہے گی

عالمی بنک نے پاکستان میں مالیاتی نظم و نسق اور احتساب کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ ورلڈ بنک مستقبل میں بھی پاکستان کی امداد جاری رکھنے کا خواہاں ہے۔

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان آف شکرگڑھ

Phones:
042-6308183,
042-6368130
FAX:
042-6368134 E-mail:mobi-k@uss.net

لاہور میں احمدی بھائیوں کا اپنا پریس

سلور لنک پرنٹرز

کتب، وزٹنگ کارڈ، لیٹر پیڈ، بروشرز، شادی کارڈز، کیلنڈرز

کلر فل ڈیزائننگ نیز ہر زبان میں کمپوزنگ کی سہولت موجود

فون فیکس: 6369887
E-mail: silverlp@hotmail.com

مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز

گریس فارما (پاک)

79 اپر فلور چوبرجی سنٹر ملتان روڈ لاہور

فون 7419883-84

Email: basit@icpp.icci.org.pk

نورین جیولرز

زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ

ریلوے روڈ نزد یوٹیلٹی اسٹور ربوہ۔

فون دکان 213699 گھر 211971

For Genuine TOYOTA Parts

AL-FURQAN MOTORS (PVT) Limited

Al-Furqan Motors (Pvt) Limited

Phone 021-7724606-7-9

47-TIBET CENTRE M.A. JINNAH ROAD KARACHI

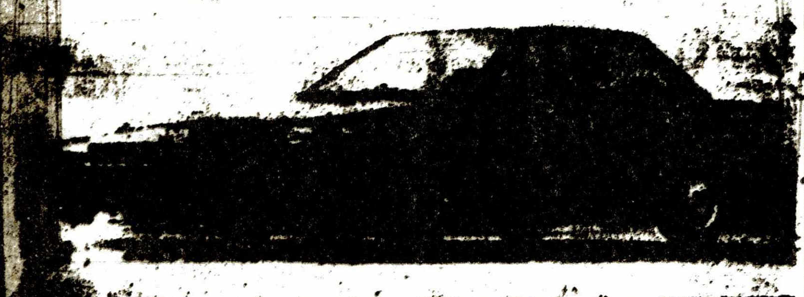

TOYOTA - DAIHATSU

ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں

الفرقان موٹرز لمیٹڈ

47 تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی 3

فون: 021-7724606
7724607-7724609

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61